

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے مدارس اور مساجد میں عام طور پر جب کوئی طالب علم ناظرہ قرآن پڑھ لیتا ہے یا قرآن پاک مکمل حفظ کرتا ہے تو آخری سبق کسی عالم کو بلا کر سنایا جاتا ہے اور قرآن کی فضیلت یا اس پر عمل کے سلسلے میں بچوں کو وعظ و نصیحت کی جاتی ہے اور گھر والے اپنی خوشی سے مثنائی وغیرہ تقسیم کرتے ہیں، استاد کو کپڑے یا نقدی وغیرہ بھی پیش کرتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے مدارس میں ”صحیح بخاری شریف“ کے اختتام پر بھی تقادیر منعقد ہوتی ہیں۔ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟ کہیں یہ بدعت تو نہیں؟ قرآن و سنت سے وضاحت فرمائی۔ (امام مسجد مبارک اہل حدیث، لاری اڈا چو نیاں) (۱۲/ دسمبر ۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

قرآن مجید یا بخاری شریف وغیرہ کے اختتام پر وعظ و نصیحت کا اہتمام محض یاد دہانی، نصیحت اور اصلاح کی خاطر ہوتا ہے کہ جن عظیم کتابوں کو ختم کیا گیا ہے عملی زندگی کو بھی ان کی تعلیمات کی روشنی میں ڈھلنے کی سعی کرنی چاہیے۔ حضرت انس سے یہ بات ثابت ہے کہ قرآن مجید کے ختم کے موقع پر اپنے اہل و عیال کو اکٹھا کر کے وہ دعا کرتے تھے لیکن اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے کوئی شے ثابت نہیں۔ اور اسی طرح بعض تفاسیر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی مستقول ہے کہ ”سورہ بقرہ“ ختم کرنے پر انھوں نے دس اونٹ ذبح کیے اس سے معلوم ہوا ایسے مواقع پر اگر کوئی شخص خوشی کا اظہار کرے تو اسی میں کوئی حرج نہیں۔

تاہم اس کو لازم نہیں کر لینا چاہیے اور نہ لازم سمجھنا ہی چاہیے جس طرح کہ بعض جگہ لوگوں کی عادت ہے، وہ ان امور کے اہتمام کو ضروری خیال کرتے ہیں۔ جہاں تک عالم پر قراءت کا تعلق ہے سو یہ بات واضح طور پر قصہ ضمام بن ثعلبہ سے ثابت ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَاتَّخَذَ بَعْضُهُمْ فِي الْقِرَاءَةِ عَلَى الْعَالِمِ "بِحَدِيثِ ضَمَامِ بْنِ ثَعْلَبَةَ: قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَاةَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَبَدَّهَ قِرَاءَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا ضَمَامٌ قَوْمَهُ بِذَلِكَ فَأَجَاؤُهُ (صحیح البخاری، باب ما جاء في العلم وقوله تعالى وَتَعْلَمُ رَبُّكَ زَيْنًا عَلَيْنَا (طہ: ۱۱۳))

مذکورہ دلائل کی روشنی میں عمل بڑا کاجواز معلوم ہوتا ہے لہذا اسے بدعت قرار دینا درست نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوة قرآن: صفحہ: 547

محدث فتویٰ